السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مسبوق نے امام کی اقتداء اس وقت کی کہ امام نصف الحمد پڑھ چکا ہے۔ اور مقتدی نے الحمد شروع کی، یہ ینصف الحمد تک پہنچا تھا کہ امام نے ولاالضالین کو پڑا تو مقتدی الحمد چھوڑ کر آمین کہے گا یا نہیں۔ اگر کہے گا، تو پھر اپنی الحمد پور
کرکے آمین کہے یا نہیں، اگر کہے گا تو دوبارہ کہنا لازم آئے گا۔ اور تحریف کلام اللہ میں حرام ہے۔ اب کوئی ایسی حدیث ہو جس سے یہ معلم ہو کہ یہ مسبوق الحمد پڑھتا رہے آمین نہ کہے یا الحمد چھوڑ کر آمین کہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس کا نام تحریف نہیں بلکہ اتباع امام ہے۔ امام کی متابعت کی وجہ سے اگر نصف الحمد میں آمین کہے اور پھر الحمد ختم کرکے بھی کہے تو شرعاً کوئی قباحت نہیں۔ حدیث میں ہے۔ اِنَّمَا جُعِلَ الْاِمَامُ لِیُؤتَمَّ بِہٖ : یعنی امام تو اسی لیے بنایا گیا ہے اس کی اقتداء کی جائے۔ دوسری حدیث میں ہے کہ مَایَصْنَعُ الْاِمَامُ فَاصْنَعُوْ ایعنی جو امام کرے تم بھی وہی کرو۔
تیسری حدیث میں ہے اِذَاقَالَ الْاِمَامُ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّالِیْنَ فَقُوْلَا اٰمِیْنَ یعنی جب امام ولا الضالین کہے (عام اس کے کہ تمہاری الحمد آدھی ہوئی ہو یا پوری) تم آمین کہو۔ ما ھو جوابکم فھو جوابنا۔

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 3 ص 145

محدث فتویٰ